السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہﷺ کی ایک حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص اپنے کپڑے کو لٹکائے گا' وہ جہنم میں جائے گا۔ ہمارے کپڑے ٹخنوں سے نیچے ہوتے ہیں۔ ہمارا قصد تکبر اور فخر نہیں ہوتا بلکہ اسے بس عادت سمجھئے تو کیا پھر بھی یہ فعل حرام ہوگا؟ جو شخص اپنا کپڑا لٹکاتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے تو کیا وہ بھی جہنم میں جائے گا؟ امید ہے راہنمائی فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

(ما اسفل منا لکعبین من الازار فھوفی النار)) (صحیح البخاري' اللباس' باب ما اسفل منا لکعبین من الازار فھوفی النار' ح: ٥٧٨٧))

''جو تہ بند ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔''

(اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی "صحیح" میں بیان فرمایا ہے)

نیز فرمایا ہے:

(ثلاثۃلا یکلمھم اللہ یوم القیامۃ' ولا ینظر الیھم ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم المسبل (ازارہ) والمنان' والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب)) (صحیح مسلم' الایمان' باب غلظ تحریم اسبال الازار المن بالعطیۃ____الخ' ح: ١-٦))

''تین شخص ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ کلام فرمائے گا' نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا' نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا (1) کپڑے کو لٹکانے والا (2) احسان جتلانے والا اور (3) جھوٹی قسم کے ساتھ اپنے سودے بیچنے والا۔''

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی "صحیح" میں بیان فرمایا ہے اس مفہوم کی ایک بھی بہت سی احادیث ہیں' جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ کہ ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا حرام ہے' خواہ لٹکانے والا یہ گمان کرے کہ اس کا مقصد تکبر اور غرور نہیں ہے' کیونکہ یہ تکبر کا وسیلہ ہے۔ اس میں اسراف اور فضول خرچی بھی ہے اور پھر اس سے کپڑے میلے اور ناپاک بھی ہو جاتے ہیں اور اگر کوئی ازراہ تکبر ایسا کرے تو اس سے معاملہ سنگین اور گناہ اور بھی شدید ہو جائے گا' کیونکہ رسول اللہﷺ نے فرمایا ہے:

(من جر ثوبہ خیلاء لم ینظر اللہ الیہ یوم القیامۃ)) (صحیح البخاري' اللباس' باب من جر ازارہ من غیر خیلاء' ح: ٥٧٨٤ و صحیح مسلم باب تحریم جر الثواب خیلاء______' ح: ٢-٨٥))

''جو شخص ازراہ تکبر کپڑا لٹکائے گا تو قیامت کے دن اس کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا بھی نہیں۔''

کپڑا لٹکانے کی حد ٹخنے ہیں۔ کسی بھی مسلمان مرد کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے کپڑے ٹخنوں سے نیچے لٹکائے' کیونکہ مذکورہ بالا احادیث سے اس کی حرمت ثابت ہوتی ہے۔ البتہ عورتوں کے کپڑے اقدر لمبے ہونے چاہیں کہ جو ان کے پاؤں کو چھپالیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب بھی نبیﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ کوشش کے باوجود میرا کپڑا نیچے لٹک جاتا ہے تو آپ نے ان سے فرمایا:

(لست ممن یصنعہ خیلاء)) (صحیح البخاري > اللباس' باب من جر ازارہ من غیر خیلاء____الخ' ح: ٥٧٨٤ و سنن ابی داود' ح: ٤-٨٥))

''آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو ازراہ تکبر ایسا کرتے ہیں۔''

تو اس سے مراد یہ ہے کہ جس کا کپڑا قصد وارادہ کے بغیر لٹک جاتا ہے اور وہ اسے اونچا اٹھائے رکھنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اس وعید میں داخل نہیں ہے' کیونکہ اس نے قصداً ایسا نہیں کیا اور نہ اس کا مقصد تکبر ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جو شخص جان بوجھ کر کپڑا لٹکاتا ہے تو اس پر فخر وغرور کا الزام لگا دیا جائے گا کیونکہ اس کا یہ عمل فخر وغرور کا وسیلہ ثابت ہوتا ہے اور یہ تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی جانتا ہے کہ دلوں میں کیا ہے۔ نبیﷺ نے کپڑا لٹکانے کی سزا سے ڈرانے کی احادیث کو مطلق بیان کیا ہے' ان میں یہ بیان نہیں فرمایا کہ جس کا مقصد تکبر نہیں ہوگا اسے سزا نہیں ملے گی۔ مسلمان کے لیے واجب ہے کہ ہر اس چیز سے اجتناب کرے' جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے' اللہ تعالیٰ کی ناراضی کے اسباب سے دور رہے' اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ حدود کے پاس رک جائے۔ اللہ سے ثواب کی امید رکھے' اس کے عذاب سے ڈرے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس فرمان پر عمل کرے:

وَما ءاتىٰكُمُ الرَّسولُ فَخُذوهُ وَما نَهىٰكُم عَنهُ فَانتَهوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ٧ ... سورة الحشر

’’جو چیز تم کو پیغمبر دے وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو' بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا (عذاب) دینے والا ہے۔‘‘

اور فرمان باری تعالیٰ ہے:

تِلكَ حُدودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسولَهُ يُدخِلهُ جَنّٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهٰرُ خٰلِدينَ فيها ۚ وَذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ ﴿١٣﴾ وَمَن يَعصِ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدودَهُ يُدخِلهُ نارًا خٰلِدًا فيها وَلَهُ عَذابٌ مُهينٌ ﴿١٤﴾ ... سورة النساء

’’(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرماں برداری کرے گا' اللہ اس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا' اس کو اللہ دوزخ میں ڈال دے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کی ذلت کا عذاب ہوگا۔‘‘

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ہر اس چیز کی توفیق عطا فرمائے' جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہو اور مسلمانوں کے دین و دنیا کے تمام معاملات میں بہتری و بھلائی ہو،

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص256

محدث فتویٰ